مولانا شيخ محمد عادل رباني

تمام برائیاں اس سے پیدا ہوتی ہیں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم۔

ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں، "شراب تمام برائیوں کی ماں ہے۔" اس سے ہر قسم کی بدکاری پیدا ہوتی ہے۔ اللہ عزوجل قرآن عظیم الشان میں ہمیں اس سے دور رہنے کا حکم فرماتا ہے۔ اس کی برائی ہر چیز سے بڑھ کر ہے، کیونکہ جو چیزیں دماغ کو دھندلا کر دیں، وہ گناہ ہیں۔ صرف شراب ہی نہیں؛ جو بھی چیز دماغ کو ناکام کر دے، وہ نشے کے دائرے میں آتی ہے۔ کبھی کبھی لوگ کہتے ہیں، "تھوڑا سا گانجا یا سگریٹ سے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔" یہ بھی وہی چیزیں ہیں؛ یہ بھی دماغ کو دھندلا کر دیتی ہیں۔ یہ صرف نقصاندہ ہیں، اس کے علاوہ اور کچھ نہیں۔

اللہ عزوجل نے انسان کو دماغ کی وجہ سے دوسرے مخلوقات پر افضل بنایا ہے اور انہیں عقل عطا کی ہے۔ انسان کو چاہیے کہ وہ اس عقل کا استعمال کرے۔ اللہ عزوجل نے اسے اس لیے نہیں دیا کہ اسے برباد کیا جائے یا ختم کیا جائے۔ عقل زینت ہے، انسانیت کا زیور۔ عقل کے بغیر، ہم جانوروں سے کوئی فرق نہیں رکھتے، کیونکہ جانوروں کے پاس عقل نہیں ہوتی۔ وہ صرف دو چیزیں جانتے ہیں: کھانا اور پینا۔ کھانے اور پینے کے سوائے وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ جو وہ کھاتے ہیں، انہیں فائدہ دیتا ہے۔

انسان ایسا نہیں ہے۔ انسان ذمہ دار ہے۔ اللہ عزوجل نے اسے ذمہ دار اس لیے بنایا ہے کیونکہ اس کے پاس عقل ہے۔ عقل کے بغیر، انسان ذمہ دار نہیں ہوتا ہے۔ مطلب، شراب سے دور، جو شخص اپنی عقل کھو چکا ہوتا ہے، پاگل خانے میں ہے، پاگل ہو چکا ہے، اور نہیں جانتا کہ وہ کیا کر رہا ہے، اس پر ذمہ داری معاف کر دی جاتی ہے۔ فرمایا جاتا ہے، "**إذا أخذ ما أوهب أسقط ما أوجب**"، "جب وہ اپنی عطا کی ہوئی چیز لے لے، تو وہ اپنے فرض کو معاف کر دیتا ہے۔" اللہ ﷻ نے عقل تحفتن عطا کی ہے۔ اگر وہ عقل کھو جائے اور انسان اسے استعمال نہ کر سکے، تو پھر اس پر کوئی فرض لازم نہیں ہے۔ جو شخص فطرتاً پاگل ہے اور اس کا دماغ صحیح نہیں ہے، اس پر نماز، روزہ، حج، یا زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔ اس کی طرف کوئی فرض یا حکم لازمی نہیں ہے۔ لیکن جو شخص شراب یا دوسرے نشے کی وجہ سے اپنی عقل کھو دیتا ہے، اس پر سزا ہے، اور بہت سخت سزا ہے۔ اللہ ﷻ ہمیں محفوظ رکھے، ایسا شخص تو یہ بھی نہیں جانتا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ اب کچھ بیوقوف قسم کے قانون ہیں جو سزا ہلکی کر دیتے ہیں یہ کہتے ہوئے، "وہ نشے کی حالت میں تھا، اسے نہیں معلوم تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا۔" جبکہ سزا بہت زیادہ ہونی چاہیے۔ اگر تم نے شراب پی اور نقصان کیا ہے، تو تمہیں عام طور پر دگنی سزا ملنی چاہیے۔ لیکن یہ لوگ اللہ ﷻ کا قانون نہیں چاہتے؛ وہ اپنے قانون کے مطابق کام کرتے ہیں۔ اور وہ قانون لوگوں کو برائی کرنے سے نہیں روکتے۔

لہذا، اللہ ﷻ ہمیں محفوظ رکھے۔ اللہ ﷻ ہمیں ان برائیوں سے دور رکھے۔ ایک حدیث میں، ہمارے رسول

مولانا شيخ محمد عادل رباني

ﷺ نے سات چیزوں کا ذکر فرمایا ہے جن پر لعنت کی گئی ہے، جن میں شراب پلانے والے، اسے اگانے والے، اور اس کی فصل کاٹنے والے بھی شامل ہیں۔ یہی بات دوسرے نشے کی چیزوں پر بھی لاگو ہوتی ہے۔ جو گانجا اور دوسری نشے کی چیزیں اگاتے ہیں، اور جو اس کا کاروبار کرتے ہیں، وہ لعنت زدہ ہیں۔ لہذا، یہ چیزیں کبھی بھی جائز نہیں کی گئیں، اور ان کے استعمال کی اجازت بھی کبھی نہیں دی گئی۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائیں، دنیاوی حالات بہت خراب ہو چکی ہیں۔ بچے اور بڑے دونوں ان چیزوں سے ہر قسم کی برائیاں سیکھ رہے ہیں۔ جب عقل کسی کے سر سے نکل جاتی ہے، تو انسان ہر قسم کی گندگی میں مبتلا ہو جاتا ہے، اور یہ ایک عادت بن جاتی ہے۔ انسان عادی ہو جاتا ہے، اور ایک بار وہ عادی ہو جائے، تو پھر کبھی چھوڑ نہیں سکتا۔ ضروری ہے کہ کبھی بھی اسے شروع ہی نہ کرے، انشاءاللہ۔ اللہ ﷻ ہر ایک کو، بچوں اور بڑوں دونوں کو، اس برائی سے محفوظ رکھے۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائیں۔ یہ تمام برائیوں کی ماں ہے۔ اللہ ﷻ ہمیں تمام برائیوں کی ماں اور باپ دونوں سے محفوظ رکھے، انشاءاللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۰۷ جولائی ۲۰۲۶ / ۲۲ محرم الحرام ۱۴۴۸
فجر نماز ـــ اکبابا درگاہ، استانبول

www.mawlanasultan.org